رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ

لاہور پاکستان

یوم سہ شنبہ

الفضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲ | ۴ ہجرت ۱۳۲۷ھ ش | ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۶۷ھ | ۴ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۹

شرح چندہ

سالانہ	۲۱	روپے
ششماہی	۱۱	"
سہ ماہی	۶	"
ماہوار	۲½	"

قیمت
فی پرچہ ۱/

اخبار احمدیہ

لاہور - ۳ ہجرت - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے - احباب صحت کاملہ کے دعا فرمائیں حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو متلی اور سر درد کی شکایت ہے - احباب دعائے صحت فرمائیں -

آزادی پسند طبقے کو اب ہمیشہ کیلئے دبایا نہیں جاسکتا

ہم حکومت سے صرف روٹی مانگتے ہیں

لاہور ——— اپنے نامہ نگار سے ——— ۳ رمئی

ریلوے ٹریڈ یونین کے صدر مرزا محمد ابراہیم کی رہائی کی خوشی میں آج شام کے ساڑھے چھ بجے ریلوے اور دیگر مزدوروں کی یونین کا ایک بہت بڑا جلسہ موچی دروازے کے باہر باغ میں منعقد ہوا - مزدوروں کی حاضری پندرہ ہزار سے زائد تھی - مزدوروں نے اس جلسے میں جلوسوں کی شکل میں شرکت کی۔

جلسے کو خطاب کرتے ہوئے مرزا ابراہیم نے کہا - ہماری جدوجہد کا مقصد سیاسی نہیں ہے - ہم وزارتوں یا عہدوں کے خواہشمند نہیں تھے - ہم صرف اور صرف پیٹ کے لئے تن ڈھانپنے کے لئے کپڑا چاہتے ہیں -

مسٹر انعام الرحیم کی سرگرمیاں

لاہور - ۳ رمئی حال ہی میں جمعے کے دن لاہور سے ملحقہ گاؤں پانڈوکے میں انصار و مہاجرین میں برادرانہ تعلقات استوار کرنے کی تقریب منائی گئی - لاہور کے کمشنر مسٹر انعام الرحیم نے بنفس نفیس اس تقریب میں شرکت کی آپ نے اپنے مخصوص انداز میں اسلامی جذبات سے معمور ایک تقریر کی جس سے متاثر ہوکر متعدد انصار نے اٹھ کر مہاجرین سے معانقہ کیا - اور ان کو دیگر سہولتیں اور نقدی پیش کی - انصار میں برادرانہ جوش اس قدر تھا کہ انہوں نے بہتوں سے اسی موقعے پر رشتہ داری کے تعلقات استوار کئے - واپسی پر کمشنر صاحب نے میو مہاجرین کے کیمپ کا معائنہ کیا - مہاجرین نے شکایت کی کہ کیمپ میں طبی امداد کا کوئی انتظام نہیں ہے - آپ نے اولین فرصت میں ڈاکٹر بھجوانے کا وعدہ کیا۔

مشترکہ مہاجرین کونسل کا قیام

کراچی - ۳ رمئی حکومت پاکستان کے وزیر مہاجرین راجہ غضنفر علی نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان اور سندھ کی مشترکہ مہاجرین کونسل کی تشکیل کی گئی ہے - جس کے صدر وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی ہوں گے - کونسل مہاجرین کی آبادکاری کے مسائل کے علاوہ ان اشیاء کی دیکھ بھال کا بھی کام کرے گی - جو مہاجرین کو سونپی گئی ہیں اس کے علاوہ جو غیر مسلم پاکستان سے چلے گئے ہیں ان کی جائدادوں کی بھی حفاظت کا کام کیا جائیگا جس کیلئے ایک محافظ مع نائبین کے مقرر کر دیا جائیگا

— نئی دہلی ۳ رمئی آج پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں میں نہریں کھولنے کے متعلق گفتگو ہوئی اور اس معاملہ پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی بنائی گئی

سینما جل کر راکھ ہو گیا

کراچی - ۳ رمئی ہمارے نامہ نگار خصوصی کی مرسلہ ایک اطلاع مظہر ہے - کہ کل کراچی کے تاج محل سینما میں اتفاقاً آگ لگ گئی - جس سے سارے کا سارا سینما آگ کی لپیٹ میں آگیا - نقصان کا اندازہ ایک لاکھ سے زائد کا لگایا جاتا ہے -

نئے پاکستانی سفیر کا تقرر

نئی دہلی - ۳ رمئی پاکستان کی طرف سے ہندوستان میں قائمقام سفیر خواجہ شہاب الدین نے کل اپنے عہد کا چارج جسٹس محمد اسمٰعیل کو دیدیا - اور آپ آج بذریعہ ہوائی جہاز کراچی روانہ ہوں گے۔

روس اور پاکستان کے سفراء کا تبادلہ

ماسکو - ۳ رمئی - پاکستان اور روس کی حکومتوں کے درمیان تبادلہ سفراء کا جو فیصلہ ہوا ہے - کل روسی اخبارات نے اسے نہایت نمایاں کرکے شائع کیا -

سندھ وزارت کا حلف وفاداری

کراچی - ۳ رمئی - سندھ کی نئی وزارت نے آج حلف وفاداری اٹھایا - اس میں چار وزراء لئے گئے ہیں - پیر الٰہی بخش وزیر اعظم - غلام علی تالپور - میراں محمد شاہ - محمد اعظم

قائد اعظم نے ایبٹ آباد جانا ملتوی کر دیا

کراچی ۳ رمئی - قائد اعظم محمد علی جناح نے نہ معلوم عرصہ کے لئے ایبٹ آباد جانا ملتوی کر دیا ہے - آپ وہاں کل جانیوالے تھے۔

نہروں کے نہ کھلنے پر اظہار تعجب

لاہور ۳ رمئی - لاہور کے سرکاری حلقوں میں اس بات کو بڑے تعجب کی نگاہ سے دیکھا جارہا ہے کہ پچھلے چار روز سے مشرقی پنجاب کی حکومت کیوں یہ پروپیگنڈہ کر رہی ہے - کہ نہریں کھول دی گئی ہیں - حالانکہ وہ بدستور سوکھی پڑی ہیں جب اس کے متعلق متعلقہ افسروں سے پوچھا گیا کہ کیوں نہریں جاری نہیں کی گئیں - تو انہوں نے کہا - ہمیں افسران بالا کی طرف سے ایسی کوئی ہدایت موصول نہیں ہوئی -

آزاد کشمیر فوج کی کامیابی

ترارکھل - ۳ رمئی - آزاد کشمیر حکومت کا مرزہ اعلان ہے - کہ ہندوستانی فوج کے ایک دستہ کو نوشہرہ کے محاذ پر محصور کر لیا گیا اور ۳ گھنٹوں کی شدید جنگ نے اسے پسپا ہونے پر مجبور کر دیا - اس جھڑپ میں دشمن کے ۲۷ آدمی مارے اور صرف ۱۹ مجاہدین شہید ہوئے یہ بھی اطلاع موصول ہوئی کہ پچھلے چند دنوں سے ہندوستانی فوج کو ہر جگہ ہزیمت ہی ملتی رہی ہے -

ایڈیٹر: - روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

کارل مارکس اور اُس کا فلسفہ

(از جناب صوفی محمد رفیق صاحب واقفِ زندگی۔ لاہور)

کارل مارکس، کمیونزم کا بانی، پانچ مئی ۱۸۱۸ء میں پیدا ہوا۔ اور ۱۴ مارچ ۱۸۸۳ء میں فوت ہوا۔ مارکس نے دُنیا کی طبقاتی کشمکش سے متاثر ہو کر ایک نئے نظریہ کی طرح ڈالی۔ جو "تاریخ کا معاشی نظریہ" کے نام سے موسوم ہے۔ اس کا یہ نظریہ ہیگل (۱۷۷۰ء تا ۱۸۳۱ء) کے فلسفہ پر مبنی ہے۔ مارکس ہیگل کا شاگرد تھا۔ اور ہیگل کا فلسفہ مارکس کے خیالات پر اثر انداز ہوا۔ فرق صرف اتنا ہے کہ ہیگل اپنے فلسفہ کا اطلاق نظری اور ذہنی اشیاء پر کرتا ہے لیکن چونکہ مارکس کے نزدیک ذہن جس شے کا تصوّر کرتا ہے۔ وُہ بذاتِ خود ایک حقیقت ہوتی ہے لہٰذا وُہ اس فلسفہ کو مادی اشیاء اور مجلسی اداروں پر منطبق کرتا ہے۔ ہیگل جس طریق سے اپنے فلسفہ کا اظہار کرتا ہے۔ اُسے فلسفیانہ اصطلاح میں "جدلیات" (Dialectics) کا نام دیا جاتا ہے۔ اور مارکس چونکہ اس کا اطلاق مادی اشیاء پر کرتا ہے بدیں وجہ اُس کے فلسفہ کو "مادی جدلیات" (Materialist Dialectics) کہا جاتا ہے۔

مارکس کے فلسفہ کو بیان کرنے سے قبل ضروری ہے کہ احباب کی خدمت میں ہیگل کے فلسفہ کی تشریح پیش کر دی جائے۔ کیونکہ ہیگل کی جدلیات معلوم کئے بغیر مارکس کے فلسفیانہ تصورات کا سمجھ میں آنا دشوار ہے۔ اِسلئے کہ مارکس نے ہیگل سے نہ صرف خیالات ہی اخذ کئے ہیں۔ بلکہ ایک مکمل فلسفیانہ نظام بھی۔

"جدلیات" (Dialectics)

ایک ایسا عمل ہے۔ جس میں متضاد اشیاء کی کشمکش ارتقائی مراحل پیدا کرے۔ "ہیگل کہتا ہے کہ "ہر شے۔ ماسوا کل کے۔ نہ صرف اپنا وجود ہے۔ بلکہ اپنی ضد بھی ہے۔ اشیاء کو سمجھنے کے لئے ان کا سمجھ لینا کافی نہیں بلکہ ان کی ضد (یعنی جو وُہ نہیں) کا سمجھنا بھی ضروری ہے"۔ اور "کسی چیز کا وجود اُس کی ضد کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ تاریکی، جھوٹ اور پستی کا تصوّر روشنی، سچائی اور بلندی کے بغیر نہیں ہو سکتا" "کسی شے کی ضد ہمارے ذہن کا نتیجہ نہیں بلکہ اس وجود کا قانونِ عمل ہے۔"

فلسفیانہ اصطلاح میں کسی چیز کے وجود کو "دعویٰ" (Thesis) اور اُسکی ضد کو "تضاد" (Antithesis) کا نام دیا گیا ہے ہیگل کے نزدیک" اس کائنات میں بے شمار "دعوے" اور "تضاد" پائے جاتے ہیں۔ اس کائنات میں کشمکش ایک ابدی حقیقت ہے۔ اس کشمکش میں "دعوے" اور "تضاد" بارہا ایک دوسرے سے متاثر ہوتے ہیں۔ اور اس کشمکش میں ایک نیا مظہر پیدا ہوتا ہے"۔ جسے فلسفیانہ اصطلاح میں "ترکیب" (Synthesis) کہتے ہیں اور یہی اُس شے کی ارتقائی صورت ہوتی ہے ہیگل کے نزدیک اِس کائنات کی ہر تبدیلی "دعوے" "تضاد" اور "ترکیب" سے عبارت ہے۔ اور متضاد اشیاء کی کشمکش ارتقائی مراحل پیدا کرتی ہے۔

اس فلسفہ کو زیادہ واضح کرنے کیلئے میں ایک مثال پیش کرتا ہوں۔ کہ ایک شخص حد سے زیادہ کھاتا ہے پُرخوری کی وجہ سے اُس کی زندگی میں ایک ایسا وقت آتا ہے۔ جب کھانے پینے کی اشیاء سے اُسے نفرت ہو جاتی ہے مگر زیادہ کھانے اور کھانے کی نفرت کی باہمی کشمکش اُسے ایک معتدل راستہ پر لے آتی ہے۔ یعنی وُہ کھانے میں اعتدال اختیار کر لیتا ہے۔ ہم اِس کا "جدلیاتی" تجزیہ یوں کرینگے:۔

حد سے زیادہ کھانا — دعویٰ (Thesis)
کھانے سے نفرت — تضاد (Antithesis)
کھانے میں اعتدال — ترکیب (Synthesis)

گویا متضاد اشیاء کی "ترکیب" ایک میانہ راستہ ہوتا ہے۔ جو انسانی ذہن کو ارتقاء کی طرف لے جاتا ہے جسے "خیرالامور اوسطہا" کی ہم دوسری تقریر سمجھنا چاہیئے۔

ہیگل کے اِس نظریہ کا مطالعہ کرنے سے ہم اِس نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ کہ متضاد اشیاء کی "ترکیب" اپنے اندر دونوں انتہاؤں کی خصوصیات رکھتی ہے یعنی "ترکیب" میں من وجہٍ "دعوے" کا پہلو اور من وجہٍ "تضاد" کا پہلو ہونا ضروری ہے۔ جو مثال اُوپر بیان کی گئی ہے اُس میں حد سے زیادہ کھانے اور کھانے سے نفرت کی "ترکیب" (یعنی اعتدالِ خورش) میں ایک پہلو پیٹ کے بھرنے اور ایک پہلو پیٹ کے خالی رہنے کا پایا جاتا ہے۔ اور یہی "ترکیب" کسی شے کی صحیح ارتقائی صورت ہو سکتی ہے۔

ہیگل نے مذکورہ بالا فلسفہ کا اطلاق ذہنی اور نظری اشیاء پر کیا۔ مگر مارکس نے اسے ایک مادّی حیثیت سے پیش کیا ہے۔ اس کے نزدیک تمام مجلسی، سیاسی، مذہبی تعلقات اور نظری تصورات، جن کا ظہور تاریخ میں ہوتا ہے۔ زندگی کے مادّی حالات سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور تمام مجلسی تبدیلیوں اور سیاسی انقلابات کے اسباب کی تلاش افراد کے ذہنوں میں نہیں کرنی چاہیئے بلکہ "ذرائع پیدائش" (Modes of Production) اور "مبادلہ" (Exchange) کی تبدیلیوں میں کرنی چاہیئے۔ اور یہی مارکس کا "تاریخ کا معاشی نظریہ" کہلاتا ہے۔

چنانچہ مارکس نے ہیگل کے فلسفہ کو مادی لحاظ سے چسپاں کرنے کے لئے مجلسی اداروں کو دو طبقوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک طبقہ کا نام اُن کی اصطلاح میں "بورژوا" (Bourgeosie) ہے۔ یہ طبقہ معاشی لحاظ سے غالب ہے جو سرمایہ داروں اور کارخانہ داروں پر مشتمل ہے اور اِس طبقہ میں ذاتی ملکیت کی انتہا ہے اور یہ حکومت پر قابض ہے اِسکے بخلاف مذکورہ طبقہ کی "ضد" میں ایک طبقہ ہے۔ جسے وُہ پرولتاریہ (Proletariat) کا نام دیتے ہیں۔ اِس طبقہ میں مزدور اور محکوم لوگ شامل ہیں۔ جس کے پاس کوئی ذاتی ملکیت نہیں۔

مارکس اِن دونوں طبقوں کو "دعوے" اور "تضاد" کی صورت دے کر ایک "ترکیب" پیش کرتا ہے جسے وُہ پرولتاری آمریت (Proletarial Dictatorship) کا نام دیتا ہے۔ یعنی مزدور طبقہ کی آمریت گویا مارکس کے نزدیک اِن طبقات کا "جدلیاتی" تجزیہ یوں ہوگا:۔

حاکم و سرمایہ دار طبقہ (ذاتی ملکیت کی انتہا) — دعویٰ
محکوم و مزدور طبقہ (جس کے پاس کوئی ذاتی ملکیت نہیں) — تضاد
مزدور طبقہ کی آمریت (جس میں کسی کی ذاتی ملکیت نہ ہو) — ترکیب

لیکن اگر بنظرِ غائر دیکھا جائے۔ تو مارکس اِن طبقوں میں صحیح "ترکیب" پیش نہیں کر سکا۔ صحیح ترکیب کا اصول یہ ہے کہ اُس میں "دعوے" اور "تضاد" کے دونوں پہلو پائے جائیں اور حقیقت یہ ہے کہ مارکس اپنے زمانہ کے ردِعمل کی رَو میں بہ گیا۔ اور بجائے اِسکے کہ وُہ سرمایہ دار اور مزدور طبقہ کی اصلاح کیلئے کوئی درمیانی راہ اختیار کرتا۔ وُہ ایک انتہا سے انتہا کی طرف چلا گیا۔ اور اُس نے مزدور طبقہ کو غاصب کر کے ذاتی ملکیت یا انفرادی جدوجہد کی آزادی کو یکسر مٹا دیا حکومت ایک مشترکہ چیز ہے اُسے سرمایہ دار طبقہ اور مزدور طبقہ سے کوئی تعلق نہیں۔ مارکس کے زمانہ میں انڈسٹری (صنعت) نے فروغ حاصل کرنا شروع کیا۔ نئی نئی مشینیں رائج ہوئیں۔ ایک مشین بیس بیس مزدوروں کا کام کرنے لگی۔ مزدور بیکار ہو گئے۔ اُن کی محنت کی قیمت گر گئی۔ اور ملک کی دولت چند لوگوں کے ہاتھوں میں جمع ہونی شروع ہو گئی۔ اور ذاتی ملکیت اپنی انتہا (سرمایہ داری) کو پہنچ گئی۔ اور اِس طبقہ نے اپنے اثر و رسوخ سے حکومت پر قبضہ کر لیا۔ اور ہر قسم کی ترقی کی راہوں کو اپنے لئے مخصوص کر لیا۔ اور دوسری طرف مزدور و محکوم طبقہ دولت سے خالی ہو گیا۔ کسی شے کی ملکیت اُس کے پاس نہ رہی۔ سرمایہ داری کی انتہا نے اس طبقہ کے درمیان ایک بہت بڑا فرق پیدا کر دیا۔ اور یہ طبقہ کلی طور پر سرمایہ دار طبقہ کے رحم و کرم پر ہو گیا۔ اور اُس کے لئے ترقی کرنے کی ساری راہیں مسدود کر دی گئیں۔ مارکس نے اِس حالت کا جائزہ تو لیا مگر اپنے آپ کو اس کے ردِعمل سے بچا نہ سکا۔ اور اپنے اصول میں افراط سے تفریط کی طرف چلا گیا۔

اِن دونوں طبقات کی صحیح "ترکیب" یہی ہو سکتی ہے کہ ایک طرف ذاتی ملکیت کو اِس حد تک نہ پہنچنے دیا جائے۔ جس سے وُہ مزدور طبقہ کے حقوق غصب کر کے اُس کی ترقی کی راہ میں روک بن سکے۔ مگر اِس کے ساتھ ہی ذاتی ملکیت یا انفرادی جدوجہد کی آزادی کے حق کو بھی قائم رکھا جائے۔ تا قوم کے اندر تسابق اور مقابلہ کی روح قائم رہے اور ہر شخص حُرّیت کے ساتھ علمی، عملی ذہنی اور رُوحانی ترقی کر سکے۔ دوسری طرف محکوم و مزدور طبقہ کے حقوق حکومت کی طرف سے محفوظ ہوں۔ اور اُن کے لئے ہر قسم کی ترقی کی راہیں کھلی رکھی جائیں۔ اب اِس کا "جدلیاتی" تجزیہ ہم یوں کر سکتے ہیں:۔

حاکم و سرمایہ دار طبقہ (ذاتی ملکیت کی انتہا اور ترقی صرف اپنے لئے مخصوص ہو) — دعویٰ
محکوم و مزدور طبقہ (جس کے پاس کوئی ملکیت نہیں اور ترقی کی راہیں مسدود ہوں) — تضاد
ذاتی ملکیت یا انفرادی جدوجہد کی آزادی میں اعتدال اور مزدور طبقہ کیلئے اپنے پورے حقوق کے ساتھ ہر ترقی کا دروازہ کھلا ہو — ترکیب

(باقی صفحہ ۶ پر)

روزنامہ الفضل
۴ مئی ۱۹۴۸ء

بیجا اعتراض

پچھلے دنوں مغربی پنجاب کے اخبار نویسوں کی ایک جماعت مشرقی پنجاب کے اخبار نویسوں کی دعوت پر مشرقی پنجاب میں گئی تھی۔ یہاں کے بعض اخبارات نے اس کا تذکرہ اس طرح کیا ہے کہ گویا یہ اخبار نویس مغربی پنجاب کو وہاں فروخت کرنے کے لئے گئے ہیں۔ اس غلط فہمی کی وجہ یہ ہوئی۔ کہ دراصل دعوت تو دی گئی تھی۔ ہم پیشہ اخبار نویسوں کی طرف سے لیکن وہاں جو ہمارے بھائیوں کی آؤ بھگت ہوئی۔ اس میں مشرقی پنجاب کی حکومت کے افسران بالا نے بھی نمایاں حصہ لیا۔ اس سے مختلف قسم کی مخالفانہ قیاس آرائی کا باب کھل گیا۔ اور بعض دوستوں نے بات کا بتنگڑ بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔

جہاں تک ہمارا خیال ہے اگر حکومت مشرقی پنجاب نے ہمارے بھائیوں کی خاطر مدارات کی ہے۔ تو اس سے کسی طرح یہ ثابت نہیں ہوتا۔ کہ یہاں سے جانے والوں کی حکومت مذکور سے کوئی سازش تھی۔ اور کہ وہ پاکستان یا مغربی پنجاب کو کوئی نقصان پہنچانا چاہتے تھے۔ اس سے یہ بھی ثابت نہیں ہوتا۔ کہ ہمارے بھائی حکومت مذکور کے بلانے پر وہاں گئے تھے۔ جہاں تک ہمیں علم ہے دعوت مشرقی پنجاب کے اخبار نویسوں کی طرف سے تھی۔ اور اس کی تقریب یہ ہوئی تھی۔ جیسا کہ اخباروں میں آ بھی چکا ہے۔ کہ مغربی پنجاب کے اخباری کارکنوں کی ایسوسی ایشن نے پہلے اپنے مشرقی بھائیوں کو یہاں آنے کی دعوت دی تھی۔ مگر انہوں نے کسی وجہ سے یہ مناسب سمجھا کہ پہلے یہاں کے اخبار نویس وہاں جائیں۔ ایسی درخواست کو ٹھکرانا کسی طرح جائز نہیں سمجھا جا سکتا تھا۔ چنانچہ اس دعوت پر یہ لوگ وہاں گئے۔ اب ہمیں نہیں سمجھ آتی۔ کہ اگر مشرقی پنجاب کی حکومت نے ان کی وہ آؤ بھگت کی ہے۔ جو اخباروں میں شائع ہو چکی ہے۔ تو اس سے کیا حرج واقع ہو گیا ہے۔ زیادہ سے زیادہ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ مشرقی پنجاب کے ارباب حکومت خواہ دکھاوے کے لئے ہی سہی۔ ایسے وفود کو پسند ضرور کرتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں۔ کہ دنیا کو کم سے کم یہ علم ہو جائے۔ کہ مشرقی پنجاب میں اب لوگوں کا رجحان صلح جوئی اور باہمی رواداری کے جذبات کی پرورش کی طرف جھکاؤ رکھتا ہے۔

باقی رہی یہ بات کہ مغربی اور مشرقی پنجاب کے اخبار نویسوں نے جو اس وقت موجود تھے۔ ایک کوڈ وضع کرنے کے لئے قدم اٹھایا ہے۔ اور دونوں طرف کے معتبر اخبار نویسوں نے کسی ایسے مشترکہ بیان پر دستخط کئے ہیں۔ تو یہ بھی کوئی ایسی بات نہیں۔ کہ اس پر اتنی شدید نکتہ چینی کی جائے۔ بلکہ ہمارا تو یہ خیال ہے کہ ہمارے بھائی اگر اتنا بھی کر کے واپس نہ آتے۔ اور صرف دعوتیں اڑا کر آتے۔ تو گویا وہ محض کھلنڈرے سمجھے جاتے۔ جن کو ملک کے موجودہ حالات کی اہمیت کا ذرا بھی احساس نہیں۔ اس وقت دونوں پنجابوں کو جس کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ وہ یہ ہے کہ گزشتہ ایام میں جس بربریت اور درندگی کا مظاہرہ ہوا ہے۔ اس سے جو تلخیاں خاصکر معصوم اور بے گناہ مظلوموں کے دلوں میں پیدا ہو گئی ہیں۔ ان کو دور کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کی جائے۔ اس میں کسی کو انکار نہیں کہ دونوں طرف کے اخبار نویس اس معاملہ میں سب سے زیادہ مدد کر سکتے ہیں۔ اگر وہ اپنا لہجہ بدل لیں اور ایسی جھوٹی خبریں بنانے سے اور شائع کرنے سے اجتناب کریں۔ جن سے منافرت کی خلیج وسیع ہوتی ہو۔ تو یقیناً چند دنوں میں ہی ملکوں کی فضا اس قابل ہو سکتی ہے۔ کہ امن پسند لوگ یہاں سانس لینے لگیں۔

ہمیں اس حقیقت کو بیان کرنے میں کوئی امر مانع نہیں کہ ہمارے اس پار رہنے والے اخبار نویس دوست جو پہلے لاہور میں تھے۔ خبروں کے بارے میں نہایت بے احتیاطی سے کام لیتے رہے ہیں۔ اور افسوس ہے کہ ابھی تک وہ اس روش پر چل رہے ہیں۔

اگر ہم کسی طرح سے اپنے ان دوستوں کو اس غلط روش سے ہٹا کر صحافت کی صحیح عظمت اور وقار کے شایان شان عمل کرنے کی طرف راغب کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ تو ہمیں ایسی کامیابی کے حاصل کرنے کے لئے جو بھی کوشش کرنا پڑیگی۔ وہ نہایت قابل ستائش ہوگی۔ اس لئے ہمارے خیال میں تو ہمارے بھائیوں نے اس معاملہ میں جو دلچسپی لی ہے۔ اور جو لائحہ عمل اختیار کیا ہے۔ وہ نہ صرف یہ کہ نہایت مستحسن ہے بلکہ اگر وہ ایسا نہ کرتے تو اپنے فرائض کی انجام دہی میں سخت کوتاہی کے مرتکب ہوتے۔

کشمیر اور حیدر آباد

نئی دہلی میں ایک اخبار نویسوں کی کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہند نے حیدر آباد کے متعلق اپنی پوزیشن کو واضح کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ کہ "میں نے اپنی بمبئی والی تقریر میں ریاست کے متعلق یہ نہیں کہا تھا کہ الحاق یا جنگ بلکہ میں نے یہ کہا تھا۔ کہ الحاق یا کسی قسم کا سب سٹینڈری تعلق۔ اس آخری صورت میں ریاست ہندیونین کے فوائد سے محروم رہے گی۔

اگرچہ ان دونوں باتوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ لیکن ہمیں بہرحال اس تردید کو تسلیم کر لینا چاہئیے۔ دوسری طرف پنڈت جی نے کشمیر کے متعلق جنگ کو ناگزیر بتایا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پنڈت جی محض جنگ سے نفور نہیں۔ بلکہ حیدر آباد سے الجھنا اس وقت قرین مصلحت نہیں سمجھتے۔ اور بات بھی ٹھیک ہے۔ ہندیونین کی نئی نئی حکومت دو مختلف محاذوں پر جو ایک دوسرے سے ہزاروں کوس دور ہیں۔ ایک ہی وقت میں کس طرح جنگ آزمائی کر سکتی ہے۔ دوسرے حیدر آباد کوئی ایسا شکار نہیں۔ جس کو ہر وقت رام نہ کیا جا سکے۔ بلکہ اپنی پوزیشن کے لحاظ سے اس کو فتح کرنے کے لئے جنگ کی ضرورت ہی نہیں۔ وہ چاروں طرف سے ہندیونین کے علاقہ سے اس طرح گھرا پڑا ہے کہ اس کا قافیہ اس طرز عمل سے جس کا اشارہ آپ نے اپنی تقریر میں کر دیا ہے زیادہ تنگ کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ آپ نے صاف کہہ دیا ہے۔ کہ اگر الحاق قبول نہ کیا گیا۔ تو دوسری کسی صورت میں وہ ہندیونین سے کسی رو رعایت کا حقدار نہیں ہوگا۔

آپ نے کشمیر کے متعلق فرمایا ہے۔ کہ وہ حفاظتی کونسل کی قرارداد کو اس لئے قبول نہیں کر سکتے کہ اس میں ایسی شرائط ہیں۔ جو اس عہد کے خلاف جاتی ہیں۔ جو ہم نے کشمیر کے عوام اور ان کی حکومت کے ساتھ باندھا ہوا ہے۔ کشمیر کے عوام سے آپ کا مطلب شیخ عبداللہ اور حکومت سے مراد حکمران کشمیر (جموں) ہیں۔ کیونکہ اگرچہ شیخ عبداللہ ایک ذمہ وار کہلانے والی حکومت کے وزیر اعظم ہیں۔ لیکن دراصل آپ کا مرتبہ نوکرشاہی سے بلند نہیں۔ عملاً آپ مہاراجہ کے دیوان۔ کے ماتحت ہیں۔ اگر عوام سے آپ کی مراد شیخ عبداللہ نہ ہو تو آپ کے پاس حفاظتی کونسل کی اس شرط کو کہ عبوری حکومت از سر نو ترتیب دی جائے۔ جس میں ہر پارٹی کی نمائندگی ہو ٹھکرانے کی کوئی وجہ موجود نہیں۔ آپ تمام پارٹیوں کی نمائندگی سے اس لئے خوفزدہ ہیں۔ کہ شیخ عبداللہ کی عوامی واحد نمائندگی کا راز طشت از بام نہ ہو جائے۔ اس واحد نمائندگی کے قیام کے لئے ہندی طیاروں کی بمباری بھی اشد ضروری ہے۔ کیونکہ جب تک عوام کے سروں پر ہندی طیارے نہ لہرائیں۔ اس وقت تک ہندیونین کے اس عہد کی تکمیل نہیں ہو سکتی۔ جو بقول پنڈت جی اس نے کشمیر کے عوام سے باندھا ہوا ہے۔ دراصل اس مقدس عہد کا مقصد اسی طرح پورا ہو سکتا ہے۔ کہ ریاست میں کوئی ایسا انسان زندہ نہ رہے۔ جو مہاراجہ جموں کا براہ راست یا شیخ عبداللہ کے واسطہ سے غلام بے دام نہ ہو۔ پنڈت نہرو نے جو فرمایا ہے۔ کہ جب تک ایک بھی حملہ آور کشمیر میں رہے گا۔ جنگ جاری رہے گی۔ اس کا مطلب بھی یہی ہے۔

دیال سنگھ کالج

۲ مئی کے الفضل میں نامہ نگار کی روائت سے یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ دیال سنگھ کالج ٹرسٹ کے ارکان ۳ مئی کو اس غرض سے لاہور آ رہے ہیں۔ کہ وہ سید عابد علی صاحب عابد کی بجائے مسٹر سنت رام گرووَر کو کالج کا پرنسپل مقرر کر دیں۔ ٹرسٹ کا یہ اقدام غالباً اس غرض سے ہے۔ کہ جس مجرمانہ تباہ کاری کا مظاہرہ ڈی اے وی کالج میں کیا جا چکا ہے۔ اس کا اعادہ دیال سنگھ کالج میں کیا جائے ہم یہ تسلیم کرتے ہیں۔ کہ یہ کالج ٹرسٹ کی ملکیت ہے اور قانون اور انصاف کی رو سے انہی کی ملکیت رہنی چاہئیے مگر اس میں بھی شک نہیں۔ کہ حکومت پاکستان کو غیر مسلموں کو اس بات کی اجازت نہیں دینی چاہئیے۔ کہ وہ اس قسم کی پبلک انسٹی ٹیوشنز کو بیداد اور ظالمانہ طریق سے برباد کر ڈالیں انصاف کا تقاضا یہی ہے۔ کہ خودکشی کسی قانون میں بھی جائز نہیں۔ خواہ وہ ایک فرد کی ہو۔ یا ایک انسٹی ٹیوشن کی۔

جہاں تک ہمیں علم ہے سید عابد علی صاحب عابد محنت اور اخلاص سے کالج کا کام سنبھالے ہوئے ہیں۔ اور کالج کو مکمل تباہی سے صرف اسی صورت میں بچایا جا سکتا ہے۔ جب اس کا

پرنسپل مسلمان ہو۔ امید ہے۔ کہ ذمہ دار افسران اس کی طرف فوری توجہ فرمائینگے

ہم سید عابد علی صاحب عابد کا ایک مکتوب جو اس خبر کی تردید کرتا ہے۔ کسی دوسری جگہ شائع کر رہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ اول تو اس تردید کی روشنی میں اس کی ضرورت ہی نہ ہوگی۔ لیکن پھر بھی ہماری حکومت کو چاہیئے۔ کہ ایسے ہر معاملہ کی طرف اپنی خاص توجہ مبذول کرے۔ تاکہ محض اس کی سہل انگاری کی وجہ سے ملک و قوم کو مزید نقصان برداشت نہ کرنا پڑے۔

"پاکستانی وزراء کا شوق پتنگ بازی"

مسلمانوں کی بے نظیر قربانی اور مسلسل کوششوں کے نتیجہ میں پاکستان کا وجود معرض ظہور میں آیا ہے۔ اب اس حکومت کا پائیدار اور استوار ہونا پہلے سے بھی زیادہ قربانی اور ایثار کا خواہاں ہے۔ اور اس وقت ذرا سی غفلت اور معمولی سی لاپرواہی مسلمانوں کے مستقبل کو تاریک بنانے کا موجب ہو سکتی ہے۔ ایسی حالت میں ہمارے وزراء اور لیڈروں کا یہ فرض ہے۔ کہ وہ اپنے اعلانات کے مطابق اس مملکت پاکستان کو ایک صحیح اسلامی سلطنت بنائیں۔ اور اپنی طرز زندگی اور اوقات زندگی کو اس طرح اسلامی رنگ میں ڈھالیں کہ عوام بھی ان کی تقلید کر کے اس حکومت کی مضبوطی کا موجب بنیں۔ لیکن افسوس کا مقام ہے کہ ایسے ابتدائی اور نازک دور میں بھی ہمارے وزراء پتنگ بازی جیسے حقیر کام میں معروف نظر آتے ہیں۔ اور انہیں اپنی تفریح کے لئے کوئی ایسا کام نظر نہیں آتا۔ جس میں ملی مفاد اور اسلامی شعار دونوں مدنظر ہوں۔ چنانچہ "پاکستانی وزراء کا شوق پتنگ بازی" کے عنوان سے اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ مرکزی پاکستان کے دو وزیر کراچی میں تفریحاً پتنگ اڑاتے دیکھے گئے۔

مزید ستم یہ ہے کہ ان میں سے ایک رکن وزیر مہاجرین ہیں۔ ایسے نازک وقت میں جبکہ ایک طرف لاکھوں بے خانماں مہاجرین کی آبادکاری کا سوال درپیش ہے۔ اور دوسری طرف نوزائیدہ مملکت پاکستان اغیار کی خشمگین نگاہوں کا مرکز بن رہا ہے۔ اور دشمن نقارہ جنگ بجانے کے لئے ہر وقت تیار ہو رہا ہے۔ اس وقت اس قسم کی لغو تفریحات سے کنارہ کشی کرنا ہی بہتر ہے۔ تاکہ عوام اس کی تقلید کر کے وقت کو ضائع نہ کریں۔ اس وقت تو تفریحاً بھی ایسے امور کو ہی اختیار کرنا چاہیئے۔ جس سے ہمت اور بہادری پیدا ہو۔

ملک محمد عبد اللہ

خدمت دین کا نادر موقعہ

نظارت ضیافت صدر انجمن احمدیہ پاکستان لاہور کے لئے مندرجہ ذیل مستعد کارکنان کی فوری ضرورت ہے۔ احباب اپنی درخواستیں امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ جلد بھجوائیں۔

(۱) معاون ناظر اچھی صحت والے مستعد اور نیک سیرت پنشنر کو ترجیح دی جائیگی۔ جو ایک اچھے منتظم کی قابلیت اپنے اندر رکھتے ہوں۔ تعلیم میٹرک سے کم نہ ہو۔ پچاس روپے ماہوار الاؤنس دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ چودہ روپیہ مہنگائی الاؤنس اور دس روپے لاہور الاؤنس بھی ملے گا۔

(۲) معاون شخصی تعلیم بی۔ اے مستعد اور محنتی نوجوان ہو۔ خط عمدہ اور حسابی قابلیت نمایاں ہو۔ ۸۰/۴/۱۰۰ کے گریڈ میں لیا جائے گا۔ مہنگائی الاؤنس اور لاہور الاؤنس بھی حسب قواعد ملے گا

(۳) محرر سٹور تعلیم کم از کم میٹرک ہو۔ خط اچھا اور حسابی قابلیت عمدہ ہو۔ مہنگائی الاؤنس لاہور الاؤنس اور کھانے کے علاوہ تنخواہ ۵۰ - ۲½ - ۳۰ ہوگی۔ ملک سیف الرحمٰن

ڈاکٹر کی ضرورت

جزائر شرق الہند کے جزیرہ بورنیو کی ایک انگریزی فرم کو ایک M.B.B.S. ڈاکٹر کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ تنخواہ قریباً ۷۰۰ روپے ماہوار دی جائے گی۔ دیگر شرائط بھی اچھی ہیں۔ خواہشمند دوست فوری طور پر اپنے نام نظارت امور عامہ کو بھجوائیں عمر اگر چالیس سے کم ہو۔ تو بہتر ہوگا۔ مگر یہ شرط ضروری نہیں ہے ناظر امور عامہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام منیجر الفضل ہو۔

ضروری اعلان

گزشتہ فسادات کے ایام میں کئی دوستوں کے لائسنس والے ہتھیار پولیس یا ملٹری نے قادیان یا قادیان سے باہر آتے ہوئے چھین لئے تھے۔ ایسے تمام دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے ہتھیاروں کے متعلق ذیل کے نقشہ کے مطابق تفصیلات مہیا کر کے ممنون فرمائیں۔

اول۔ ہتھیار کی قسم یعنی شاٹ گن یا رائفل یا ریوالور یا پستول یا ہوائی بندوق وغیرہ

دوم۔ ہتھیار کی بور یعنی شاٹ گن کی صورت میں ۱۲ ہے یا کہ کوئی اور بور ہے۔ اور رائفل اور ریوالور وغیرہ کی صورت میں کیا بور ہے۔

سوم۔ ہتھیار کا نمبر جو ہر ہتھیار پر الگ الگ درج ہوتا ہے۔

چہارم۔ لائسنس کا نمبر اور تاریخ اور ضلع جہاں سے جاری ہوا۔

پنجم۔ کس تاریخ اور کن حالات میں ہتھیار چھینا گیا۔ اور کس افسر نے چھینا۔

ششم:۔ اگر چھیننے والے افسر نے کوئی رسید دی ہے۔ تو وہ بھی ساتھ شامل کی جائے۔

ہفتم:۔ اگر کوئی کارتوس چھینے گئے ہوں۔ تو وہ بھی نوٹ کر دیں۔ نظارت امور عامہ

اعمال کیسے نیک ہو سکتے ہیں

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔ قولوا قولاً سدیداً یصلح لکم اعمالکم۔ کہ ہمیشہ صحیح بات کہو اور خاص کر جب تم سے کسی امر کے بارے میں دریافت کیا جا رہا ہو تو ایچ پیچ میں نہ پڑو۔ اور ادھر ادھر کی باتیں کر کے اصل مطلب سے دور ہونے کی کوشش نہ کرو۔ بلکہ جو سوال کیا جائے۔ اس کا جو جواب تمہارے پاس ہو۔ صاف صاف کہدو۔ اور اگر تم اپنی باتوں میں سادگی پیدا کرو گے۔ اور صحیح اور صاف اور اصل بات بتادو گے تو اللہ تعالےٰ تمہارے اعمال کی بھی اصلاح فرما دیگا۔ یعنی تمہیں نیک کام کرنے کی زیادہ توفیق دے دیگا۔ اور تمہارے اعمال نیک ہو جائینگے۔

اللہ تعالےٰ کے قرآن حکیم میں احکام تمام دنیا کے لئے ہیں۔ لیکن ہر مسلمان اور بالخصوص ہر اس شخص پر جو یہ وعدہ کر چکا ہو۔ کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کرے گا۔ ان احکامات کی تعمیل لازم آتی ہے۔ لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ جماعت کے کئی احباب ایسے پائے گئے ہیں۔ کہ جب ان سے بیت المال کا نمائندہ ان کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ دریافت کرتا ہے کہ وہ اپنی ہر قسم کی ماہوار یا سالانہ آمد بتا دیں۔ تو وہ ادھر ادھر کی باتیں کر کے اپنی اصل آمد بتانے سے گریز کرتے ہیں۔ اور پھر جب بتاتے ہیں۔ تو وہ ایسی ہوتی ہے۔ کہ جس کے بعد کہا جا سکتا ہے۔ کہ یہ صاحب راستی سے کام نہیں لے رہے۔ مثلاً بعض احباب اپنی سالانہ آمد ۴۸ روپے بتاتے ہیں۔ یعنی ۴ روپے ماہوار۔ جس کو کوئی شخص بھی صحیح تسلیم نہیں کر سکتا۔ آجکل کے حالات کے ماتحت کسی فرد کی آمد ۳۰ روپے یا ۳۶۰ روپے سالانہ سے کسی صورت میں بھی کم تسلیم نہیں کی جا سکتی۔ بہرحال ایسے احباب کی خدمت میں بطور یاددہانی گزارش ہے کہ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے اعمال کو صالح اور نیک بنانے کے لئے ضروری ہے۔ کہ صاف اور سیدھی اور اصل بات بتائی جائے۔ اور جب انسپکٹر بیت المال آمد کے بارے میں دریافت کرے تو اصل آمد بغیر حیل و حجت بتا دی جائے۔ اس لئے ایسے احباب جنہوں نے کسی غلط فہمی کے ماتحت اپنی اصل آمد نہیں لکھوائی۔ براہ مہربانی اب اپنی اصلاح فرمالیں۔ اور بے شک اپنی اصل آمد سے براہ راست مرکز کو مطلع فرما دیں۔ نظارت بیت المال

درخواست دعا بذریعہ تار

حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین سکندرآباد سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ان کی نواسی لیلیٰ سیٹھ فاضل بھائی کی لڑکی دس سال سے مرگی کی بیماری میں مبتلا ہے۔ ان دنوں مرض سخت خطرناک شدت اختیار کر گیا ہے۔ احباب کرام اس کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا!"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

سیرالیون میں تبلیغ احمدیت:۔ سہ ماہی تبلیغی رپورٹ

(از دسمبر ۴۷ء تا فروری ۴۸ء)

۱۷ کس داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے (الحمدللہ)

(از مکرم جناب چوہدری نذیر احمد صاحب انچارج "بلجے بو" سرکٹ و جنرل سیکرٹری سیرالیون مشن)

آج سے نصف صدی قبل جب کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوا تھا۔ کون جانتا تھا کہ حضور پر نور کے غلاموں کے ذریعہ اکناف عالم میں پھیل کر دیوانہ وار پیغام آسمانی کو پھیلانے میں مصروف ہو جائیں گے۔ اور افریقہ جیسے ملک میں آپ پر درود بھیجنے والے بکثرت پیدا ہو جائیں گے۔ سیرالیون افریقہ کا ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ جس کی آبادی تقریباً دو ملین کے قریب ہے۔ یہ ملک کالونی اور پروٹیکٹوریٹ میں منقسم ہے۔ کالونی کا دارالحکومت فری ٹاؤن اور پروٹیکٹوریٹ کا "بو" ہے۔ پروٹیکٹوریٹ تین صوبوں پر مشتمل ہے (۱) جنوب مغربی صوبہ (۲) جنوب مشرقی صوبہ (۳) اور شمالی صوبہ۔ تنظیمی و تبلیغی لحاظ سے ہم نے ملک کو چند سرکٹس میں تقسیم کیا ہوا ہے جو مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) "بو" سرکٹ:۔ اس میں جنوب مغربی صوبہ کے چاروں اضلاع شامل ہیں۔ "بو" جہاں ہمارا مرکز اور احمدیہ سکول اور مشن ہاؤس ہیں صوبائی صدر مقام ہے۔ یہ سرکٹ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مشنری انچارج کے ماتحت ہے۔ (۲) "مگبورکا" سرکٹ یہ سرکٹ شمالی صوبہ کے اضلاع میں سے تین اضلاع پر مشتمل ہے "مگبورکا" اس سرکٹ کا مرکز ہے۔ جہاں ہمارا احمدیہ سکول اور مشن ہاؤس ہیں۔ آج کل یہ سرکٹ بھی مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر (سابق انچارج سرکٹ ہذا) کے مجاہدات میں لے لئے جانے پر مکرم امیر صاحب کے ماتحت ہے (۳) کالونی "روکوپر" سرکٹ جس میں فری ٹاؤن اور شمالی صوبہ کے دیگر تین اضلاع شامل ہیں۔ ہمارا مرکز "روکوپر" میں ہے۔ جہاں احمدیہ سکول اور مشن ہاؤس ہیں۔ انچارج مولوی محمد اسحٰق صاحب صوفی ہیں۔ (۴) "بلجے بو" سرکٹ:۔ جنوب مشرقی صوبہ کے تینوں اضلاع پر مشتمل ہے۔ "بلجے بو" مرکز ہے اور خاکسار انچارج ہے۔

ان مبلغین کرام کے علاوہ تین لوکل مبلغ بھی کام کر رہے ہیں۔ ذیل میں مشن کی سہ ماہی تبلیغی رپورٹ کا خلاصہ پیش کیا جاتا ہے۔

دورے

مکرم جناب امیر صاحب نے دسمبر میں "فری ٹاؤن" اور "روکوپر" کا دورہ کیا۔ "روکوپر" میں احمدیہ سکول کا معائنہ کیا۔ جو خامیاں دور کیں۔ اس کے بعد جنوری کے مہینہ میں تین دفعہ باہر سفر کیا۔ اور مگبورکا، "سٹوڈیکا" اور "بیلے" تشریف لے گئے۔ جماعتوں کے معائنہ کے علاوہ "مگبورکا" اور "بو" احمدیہ سکولز کا معائنہ بھی کیا۔ مکرم مولوی محمد اسحٰق صاحب صوفی نے فروری میں ایک سفر "فری ٹاؤن" سے "بو" کا کیا۔ اور پھر مکرم امیر صاحب کے ساتھ "بیلے" تک تجارت کے سلسلہ میں سفر کیا۔ دوسرا سفر انہوں نے "کامبیا" تک کیا۔ جس میں انہیں اپنے سکول کے حق میں بہت اچھا پروپیگنڈا کرنے کا موقعہ مل گیا۔ اس کے علاوہ فری ٹاؤن کی جماعت کا دورہ بھی کیا۔ خاکسار نے دسمبر کے نصف میں ایک لمبا تبلیغی دورہ شروع کیا اور اخیر دسمبر تک "جینے" "سمال بو" "ڈانڈا بو" "ڈینگے ما" "کاکوبے ما" "کینیڈ ٹاؤن" اور "کوئینز کیمپ" سات مقامات پر ٹھہرا۔ ہر جگہ تبلیغ و تبشیر و تعلیم و تربیت کا سلسلہ جاری رہا۔ اور جماعتوں اور افراد کی تنظیم و تربیت باحسن وجوہ کی گئی۔ کمزوریوں کی اصلاح کی گئی۔ "ڈینگے ما" میں جہاں ہیرے نکالنے کی کانیں ہیں۔ کلرکوں اور مزدوروں میں تبلیغ کا کافی موقع ملا۔ اور لٹریچر فروخت کیا۔ یہاں کے امریکن مشن کے ایک پادری صاحب نے کرسمس کے موقعہ پر چرچ میں تقریر کے دوران میں اسلام کو چیلنج کیا۔ جسے میں نے منظور کر لیا۔ اور پادری مذکور کو پبلک میں "اسلام یا عیسائیت کونسا افضل اور عالمگیر مذہب ہے" کے موضوع پر تبادلہ خیالات کی دعوت دی لیکن باوجود میرے اصرار کے پادری صاحب نے راہ فرار اختیار کی۔

مذکورہ بالا جماعتوں سے مؤخر الذکر چار جماعتیں گذشتہ اکتوبر میں مکرم امیر صاحب کے ذریعہ پیدا ہوئی تھیں۔ ان کو مضبوط اور منظم کرنے میں مشغول رہا۔ خاکسار جنوری اور فروری میں بھی دورہ پر رہا۔ چنانچہ ماہ جنوری میں تین جماعتوں کا دورہ کیا۔ اور جماعتوں کی تنظیم و تربیت کی۔ "سیکا" میں جہاں میرے ذریعہ گذشتہ سال مئی میں ایک جماعت پیدا ہوئی تھی میرے بعد مکرم امیر صاحب نے گذشتہ اکتوبر میں دورہ کیا۔ اور اس دفعہ وہاں میں ۴ دن مقیم رہا۔ اور جماعت کی حالت سدھارتا رہا۔ "سیکا" سے "بونومب" پہنچا۔ یہاں چھ دن قیام کیا۔ یہاں تین عیسائی فرقوں کا ایک یونین کالج ہے۔ گذشتہ سال مئی میں مجھے یہاں عیسائی طلبہ اور سٹاف میں لیکچر کرنے کا موقعہ ملا تھا۔ اس دفعہ تعطیلات کی وجہ سے ایسا نہ ہو سکا۔ البتہ شہر میں چیف سے مل کر ایک پبلک لیکچر کا انتظام کیا۔ طلبہ جب ملے ان کو تبلیغ کی۔ یہاں ایک احمدی ہے۔ اس کی تربیت کی اور تبلیغ و تبشیر میں مصروف رہا۔ ازاں بعد "مانو دا" پہنچ کر چھ دن قیام کیا۔ اور دیر سے قائم شدہ جماعت کی دردبھری تکلیفوں کو سنا۔ جو وہاں کے چیفس ان کو پہنچا رہے ہیں۔ ان کو صحابہ کرامؓ کا نمونہ پیش کر کے صبر اور استقلال دعا سے کام لینے کی تلقین کی۔ دو تبلیغی لیکچروں کے ذریعہ لوکل چیفوں اور پبلک کو تبلیغ کی گئی۔ پھر "بالاہون" میں نو دن قیام کر کے جماعت کا اور سکول و پرائیویٹ عربی کا معائنہ کیا۔ ماہ فروری میں "مانوکوٹوہون" (۴ دن)، "پیٹے ہون" (۳ دن)، "مانگا" (۲ دن)، اور "ٹونکیا" "جیفڈم" میں دس دن قیام کر کے جیفڈم کی تین جماعتوں "یونگو" "لوبے بو" اور "ٹانے ناہون" کا دورہ کیا۔ اس جیفڈم میں بھی "پوٹے ہون" اور "مانو دا" کی طرح احمدی تکالیف برداشت کر رہے ہیں۔ ان کو بھی صبر دعا اور استقلال کی تلقین کی۔ واپسی پر "دوبالاسا" ایک دن ٹھہرا جہاں ایک احمدی ہے۔ اور پھر فروری کے آخر تک "سرابو" میں قیام کیا اور جماعت کا جائزہ لے کر مضبوط کیا۔

اکثر جگہ اپنی جان سے پیاری مقدس بستی قادیان کے دردناک حالات سنائے گئے۔ جن کا لوگوں کے دلوں پر خاص اثر ہوا۔ اور احمدی احباب اس فنڈ میں جو احمدی احباب قادیان کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ حسب المقدرۃ حصہ لے رہے ہیں۔

مسٹر عقیل تیجان لوکل مبلغ "بو" سرکٹ نے "بو" سے "مانڈو" "موٹگیرے" "ماؤ ناہون" وغیرہ کئی ایک گاؤں کا دورہ کیا۔ اور تعلیم و تربیت کے کام میں مصروف رہے۔ دوسرا دورہ انہوں نے "بو" "واکھیون" "لیبوما" "بونٹولو" اور "مہاجے" وغیرہ گاؤں کا کیا۔ دونوں دورے کامیاب رہے۔ الفا صالح اور الفا سوری بالوکل مبلغین "بلجے بو" سرکٹ بھی باقاعدہ تبلیغی جدوجہد میں مصروف رہے۔

تعلیم و تربیت

سارے سیرالیون میں جہاں جہاں پرانی دینی جماعتیں ہیں ان کی حتی المقدور تعلیم و تربیت کرنے میں بفضلہ سب مبلغین صاحبان نے حصہ لیا۔ اور شریعت کے قوانین کا پورا پورا احترام سکھلاتے رہے۔ سستوں کو بیدار کیا اور نمازوں میں غیر حاضر رہنے والوں کو پند و نصائح کر کے صوم و صلوٰۃ کا پابند کیا۔ مجاہدین صاحبان نے اپنے اپنے مراکز میں قیام کے دوران میں درس و تدریس کے سلسلہ کو باقاعدہ جاری رکھا۔ چنانچہ "بو" میں صبح و شام قرآن مجید اور لائف آف محمدؐ کا درس ہوتا رہا۔ "روکوپر" میں صبح قرآن مجید و شام کو بخاری شریف کا درس مکرم صوفی صاحب دیتے رہے۔ اور تقریباً روزانہ مغرب کے بعد طلبہ کو یسرنا القرآن کی لکھائی پڑھائی سکھانے کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ "بلجے بو" میں عشاء کی نماز کے بعد خاکسار دسمبر تک رہا۔ قرآن مجید کا درس دیتا رہا۔ بعض افراد کو عربی، قرآن مجید اور یسرنا القرآن کی تعلیم دیتا رہا۔ گولڈ کوسٹ سے ایک نیا احمدی ٹیچر مسمی سیدنا ابوبکر مکرم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے یہاں کام کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ اس کو مکرم جناب امیر صاحب یسرنا القرآن پڑھاتے رہے۔ اور اب فروری کے آخر میں اس نے قرآن کریم شروع کر دیا ہے۔

تنظیم

جماعتی تنظیم کو ہر جگہ بفضلہ مضبوط کیا جا رہا ہے۔ ماہوار چندوں۔ چندہ تحریک جدید۔ زکوٰۃ۔ قادیان ریلیف فنڈ کی مناسب موقعوں پر اہمیت ظاہر کی جاتی رہی۔ جماعتی و انفرادی نقائص کو دور کرنے کے لئے اخلاقی اور تربیتی نصائح کی گئیں۔ لاہور سے آمدہ اخبارات احباب تک پہنچائی گئیں۔ دعاؤں کی خاص طور پر تحریک کی گئی۔ بعض تحقیق حق کرنے والوں کو کتب اور پمفلٹ ارسال کئے گئے۔ نیز مناسب تبلیغی خطوط بھی لکھے گئے۔

لیکچرز

ماہ دسمبر۔ جنوری اور فروری میں مبلغین کرام نے ۱۵ لیکچرز دیئے۔ مکرم جناب امیر صاحب نے "مگبورکا" میں ماہ جنوری میں غیر احمدیوں کے جلسہ میلاد النبی میں آدھ گھنٹہ لیکچر دیا۔ مکرم صوفی صاحب نے دسمبر میں ایک لیکچر فری ٹاؤن میں دیا۔ جو کامیاب رہا۔ اس کے علاوہ ایک لیکچر "روکوپر" میں میلاد النبی کے موقعہ پر غیر احمدیوں میں دیا۔ اور دو لیکچر "روکوپر" میں غیر احمدیوں کی مسجد میں دیئے گئے۔ نیز ایک دفعہ "بو" آنے پر "بو" احمدیہ سکول پر طلباء کو خطاب کیا۔ خاکسار نے اپنے دورہ کے دوران میں ۹ لیکچر دیئے۔ جن کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔

زکوٰۃ

زکوٰۃ کے متعلق احسن کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ وصول ہو۔ اس مقصد کو عملی جامہ پہنانے کے لئے پرانی جماعتوں کے علاوہ نئی جماعتوں پر بھی اس کی اہمیت واضح کی جا رہی ہے۔ اور احباب کو تیار کیا جا رہا ہے۔

سکولز

"بو" اور "روکوپر" میں احمدیہ سکولز کے طلباء نے سکول میں سالانہ تعطیلات سے قبل جلسے کئے۔ جس میں پبلک نے بہت دلچسپی لی۔ طلباء نے اپنے سکولوں کے حق میں اچھا پروپیگنڈا کیا۔ اور پبلک کو کھیلوں اور ڈراموں سے خوب محظوظ کیا۔ ہر دو سکولوں نے "مارچ پاسٹ" اور Empire Day پریڈ میں شرکت کی۔ مکرم صوفی صاحب اس ضمن میں اپنے سکول کے طلباء کو "کامبیا" لے گئے اور وہاں مارچ پاسٹ اور دیگر کھیلوں میں سکول نے حصہ لیا۔ دونوں سکولوں کے لئے خاص یونیفارم مہیا کی گئی تھی۔ اور کھیلوں کی مشق کرائی گئی تھی۔ الحمدللہ کہ "روکوپر" سکول نے ۷ انعامات

جیتے اور سب سکولوں میں سیکنڈ رہا۔ اور دو سکول نے دو انعامات جیتے۔ مکرم صوفی صاحب اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ذوکوپر سے امریکن مشن نے اپنا سکول بند کر دیا ہے۔ اور اب وہاں صرف احمدیہ سکول رہ گیا ہے۔ دونوں سکولوں کے لئے مکرم امیر صاحب نے ۲۷ ڈیسک بنوائے اور دیگر فرنیچر مہیا کیا گیا "منگبریکا" سکول میں درمیان کی ایک دیوار گرا کر ایک نئی دیوار بنائی گئی ہے۔ جس سے سکول کی عمارت کو محکمہ تعلیم کی تجویز کے مطابق بنا دیا گیا ہے۔ سکول ہذا میں تین الماریاں بھی اسی سلسلہ میں لگائی گئی ہیں۔ مکرم امیر صاحب نے "ذوکوپر" سکول کا معائنہ کر کے خامیاں دور کیں۔ سکول ہذا کا معائنہ "حالا" گورنمنٹ کالج انگریز پرنسپل نے بھی کیا۔ مکرم صوفی صاحب نے سکول کی دستکاری بھی دکھائی۔ جس کو دیکھ کر وہ بہت خوش ہوا۔

جنرل

خط وکتابت:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مبلغین نے تقریباً ۳۸۰ آفیشل وغیر آفیشل خطوط لکھے اور جوابات دیئے۔ مکرم امیر صاحب نے دو مضمون انگریزی میں لکھے جو کہ شائع ہو گئے۔

تجارت:۔ مشن ہذا نے مکرم جناب رئیس التبلیغ صاحب اور مکرم امیر صاحب کی ہدایت اور مشورہ سے آمد کی کمی اور مالی تنگی کی وجہ سے مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر کو چھ ماہ کی تجارتی ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے ایک شامی احمدی مخلص بھائی کے ہاں ملازم کروا دیا ہے۔ مکرم امیر صاحب ایک دفعہ "سیکانی" جہاں دوکان کھولی گئی ہے۔ ایک تجارتی معاہدہ کے سلسلہ میں تشریف لے گئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تجارت کے اہم کام میں برکت ڈالے۔ اور ہماری مالی مشکلات دور فرمائے۔

(۳) سفر:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مبلغین نے تقریباً ۱۸۹۰ میل کا سفر مجموعی طور پر طے کیا۔ اور ۶۲½ میل پیدل خاکسار نے طے کیا۔

(۴) زائرین:۔ ہر مشن میں زائرین کافی تعداد میں آتے رہتے ہیں۔ اور مبلغین زائرین کی ہر مناسب خدمت کرتے رہتے ہیں۔ اور انہیں ضروری معلومات متعلقہ مشن سکول و احمدیت بہم پہنچاتے ہیں یہ سلسلہ جاری رہا۔ خصوصاً "بو" میں جہاں ہمارا سکول اور مشن ہاؤس و مرکز ہے۔ اور جو عام پبلک کی توجہ کا مرکز ہے یہاں روزانہ ہی کوئی نہ کوئی زائر آ جاتا ہے۔ دیگر مشنوں میں بھی عرصہ زیر رپورٹ میں اور زائرین کے علاوہ "بو" میں میڈیکل آفیسر صاحب مشن ہاؤس میں دو دفعہ آئے۔ اور مکرم امیر صاحب بھی دو دفعہ ان سے ملاقات کرنے گئے۔

(۵) تبادلہ:۔ دسمبر ۱۹۴۷ء میں مولوی عبدالحق صاحب مولوی فاضل کی سیرالیون سے گولڈ کوسٹ تبدیلی ہو گئی ان کی جگہ مکرم صوفی صاحب نے فری ٹاؤن "مشن کا چارج لے لیا ہے۔

(۶) نو مبایعین:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں تقریباً ۱۵۰۰ افراد تک پیغام حق پہنچایا گیا۔ جن میں سے بفضلہ ۱۷ اصحاب نے بیعت کی۔ الحمد للہ۔ اللّٰھم زد فزد۔ ان میں سے ۶ تو بلاجے ڈسٹرکٹ میں اور ۵ ذوکوپر سرکٹ میں احمدی ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور احباب کرام سے درخواست ہے کہ نو مبایعین کے مضبوطی و ایمان و اخلاص نیز استقلال و استقامت کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ نیز ہم سب خادموں کے لئے بھی دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ بڑھ چڑھ کر خدمت سلسلہ کی توفیق دے اور ہماری حقیر کوششوں کو بار آور کرے۔ آمین

کارل مارکس اور اُس کا فلسفہ (بقیہ صفحہ ۴)

سچ تو یہ ہے۔ کہ طبقاتی کش مکش کا جو حل اسلام نے پیش کیا ہے۔ اس کی نظیر دنیا کا کوئی نظام نہیں لا سکا۔ اسلام نے ایک طرف جبری ورثہ جس میں سب قریبی رشتہ دار شامل ہو جاتے ہیں، زکوٰۃ، عشر اور خمس کو رائج کر کے اور سود مال رکھنے اور ٹرسٹ وغیرہ کو منع کر کے سرمایہ داری کی لعنت کو ہمیشہ کے لئے دور کر دیا۔ ان قوانین کے ہوتے ہوئے کوئی شخص اتنا مالدار نہیں ہو سکتا۔ کہ وہ ملک کی دولت پر قابض ہو سکے۔ اور دوسری طرف غرباء و مساکین کی کفالت حکومت کے ذمہ لگا کر ان کے تمام حقوق کو محفوظ کر دیا۔ اور پھر انفرادی جدوجہد میں آزادی دے کر حریت شخصی اور تسابق اور مقابلہ کی روح کو قائم کیا جو انسان کی ذہنی اور علمی اور روحانی ترقی کے لئے ضروری ہے۔ اور کمیونزم کی طرح صرف پیٹ کی بھوک کے مسئلہ کا حل ہی نہیں کیا۔ بلکہ علمی اور روحانی تشنگی کو بھی مٹا دیا۔ نیز ایسے ہر طریق کو ناجائز قرار دیا۔ جو انسانی ترقی کو چند افراد میں محدود کر دے یا دوسرے لوگوں کی ترقی میں روک بنے۔ امراء کو سادگی۔ خیرات اور صدقات کی ترغیب دے کر اپنے غریب بھائیوں میں سچائی، اخوت کا جذبہ پیدا کر کے ان کے دل اخوت کے جذبات سے بھر دیئے:۔

تقرر سیکرٹریان مال

جماعت احمدیہ چک $\frac{59}{G.B}$ ضلع لائلپور میں چوہدری نعمت اللہ صاحب اور جماعت احمدیہ چک ۱۳ شمیر روڈ ضلع لائلپور میں چوہدری محمد الدین صاحب سیکرٹری مال مقرر ہوئے ہیں۔ احباب ان سے تعاون فرما کر ممنون فرماویں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحیح طریق پر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے (نظارت بیت المال)

"اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ......"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس وقت جب کہ کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیان کدھر" اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔ سنلقی فی قلوبھم الرعب۔ اذا جاء نصر اللّٰہ والفتح وانتھی امر الزمان الینا الیس ھٰذا بالحق" یعنی اس وقت جب کہ دشمن انتہائی ظلم پر کمر بستہ ہو جائیگا۔ اللہ تعالیٰ بہت جلد ان کے دلوں پر کچھ ایسا رعب ڈال دے گا۔ کہ کس مپرسی کی حالت ایک دم فتح اور نصرت سے بدل جائے گی۔ اور زمانہ یعنی ہر چھوٹا بڑا اس سلسلہ کی طرف بڑھے گا۔ اور اس میں شامل ہو جائے گا۔ اور یہ بات ہو کر رہے گی۔ وہ زمانہ کب آئے گا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ سنلقی فی قلوبھم الرعب یعنی بہت جلد وہ وعدے پورے ہوں گے۔ اور لوگ جوق در جوق اس سلسلے میں شامل ہوں گے۔ اور زمانہ کے اس طرف رخ کرنے سے یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے۔ کہ عوام نہ صرف جوق در جوق سلسلہ عالیہ میں شامل ہوں گے بلکہ اپنی ہر چیز اس سلسلے کے لئے قربان کرنے کو بھی تیار ہوں گے۔ نہ وہ مال کی پرواہ کریں گے۔ نہ جان کی۔ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق وہ وقت بہت جلد آ رہا ہے۔ لیکن اس وقت نہ مال کی قربانی کی وہ قیمت ہوگی۔ اور نہ جان کی قربانی کی جو اس وقت ہے جب کہ ہم تھوڑے ہیں اور دنیا میں ہماری آواز صدا بصحرا ہے۔ اس وقت تھوڑا دیا ہوا ابھی بعد میں بہت دینے سے زیادہ ہے۔ وعدوں کے لحاظ سے بیشک زمانہ کے ماحول کے مد نظر احباب جماعت نے بہت بڑھ چڑھ کر تقریباً ہر مالی تحریک میں حصہ لیا ہے۔ لیکن وعدہ وہی سچا ہے جو پورا ہو۔ چندہ "حفاظت مرکز" "مرکز پاکستان" میں مخلصین جماعت نے خوب وعدے لکھائے ہیں۔ اور ان میں سے ایک طبقہ نے ادائیگی کا انتظام بھی کیا ہے۔ لیکن ابھی کثیر التعداد ایسے احباب کی ہے۔ کہ انہوں نے ایفائے وعدہ کی طرف بہت کم توجہ کی ہے۔

چندوں کی وصولی کی تمام تر ذمہ داری مقامی سکرٹریان مال پر ہے۔ ان کو چاہیئے کہ وہ ہر ممکن کوشش کر کے اپنی جماعت سے ہر قسم کے چندے باقاعدگی سے حاصل کریں۔ اور فوراً مرکز میں بھجوا دیں:۔ (نظارت بیت المال)

درخواستہائے دُعا

۱۔ برادرم مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب اگر اڈہ جھنگ نگھیانہ کا بچہ سیف اللہ اور ان کی لڑکی امۃ المجید بیمار ہے۔ احباب ہر دو کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں:۔

(خورشید احمد مجاہد سیالکوٹی واقف زندگی)

۲۔ میرے خسر مستری امام دین صاحب بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں:۔

(محمد اسحٰق احمدی سیونگ مشین مکینک پرانا قلعہ لینڈی شہر)

۳۔ میری والدہ اہلیہ شیخ عبد الرحمٰن صاحب نائب تحصیلدار ضلع لائلپور کچھ عرصہ سے بیمار چلی جا رہی ہیں۔ اس لئے جملہ بزرگان و احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ میری والدہ صاحبہ کی صحت یابی کے لئے بدل دعا فرمائیں:۔ عبد الحی کپورتھلوی کراچی

۴۔ میں نفس الدم کی بیماری میں مبتلا ہو کر ریلوے کرنسی ہسپتال میں داخل ہو گیا ہوں۔ یہ بیماری اگرچہ پندرہ برس سے ہے۔ مگر اس دفعہ حملہ شدید ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے

خاکسار محمود حسن بنی اسرائیل، مفضل ہاؤس محمد نگر لاہور:۔

پتہ مطلوب ہے!

حوالدار کوارٹر ماسٹر مولوی عمر خطاب صاحب سکیلہ دریا میں H.9.0.19۴ میں تھے۔ اگر خود یہ اعلان پڑھیں۔ یا کوئی اور صاحب جو ان کے موجودہ پتہ سے آگاہ ہوں۔ تو ذیل کے پتہ پر اطلاع دیں:۔ رجوالدار کلرک عبدالرحمٰن دہلوی بی۔ ایم۔ ڈبلیو۔ لائینز۔ آر ڈی ٹیننس ڈپو کوئٹہ

۲۔ عزیز حبیب احمد و مجید احمد پسران محمد صالح سابق مبلغ سندھ کچھ عرصہ سے لاپتہ ہیں۔ جہاں بھی ہوں فوراً پتہ ذیل پر پہنچ جائیں ان کے کام کا انتظام ہو گیا ہے۔ اگر ان کو کوئی عمدہ کام مل گیا ہو۔ تو اپنے پتہ سے مطلع کریں۔ اگر بیکار یا تکلیف میں ہوں۔ تو پتہ ذیل پر فوراً آ جائیں۔ سخت تاکید ہے۔

دفتر شیخ محمد صالح سابق مبلغ سندھ سٹیشن فضل بھمبر و نصرت آباد سٹیٹ راجہ لائن ضلع تھرپارکر سندھ براستہ ڈگری متصل جھڈو اگدام

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں:۔ (ایڈیٹر)

یونان کے ساتھ پاکستان کی تجارت

کراچی ۲ر مئی - یونان (جس میں کریٹ بھی شامل ہے) کے ساتھ پاکستان کی تجارت کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ تجارت مخصوص نوعیت کی ہے یونان سے پاکستان میں جو اشیاء درآمد کی جاتی ہیں وہ خشک پھل گوند - رال ہیں - اور پاکستان سے یونان کو جو اشیاء برآمد کی جاتی ہیں - وہ زیادہ تر کھالیں - چمڑے (خام) - خام جوٹ، روئی - اناج - دالیں اور آٹا ہے - ۱۹۴۷-۴۸ء میں (اگست ۱۹۴۷ء سے) پاکستان نے کچھ کھلونے اور کھیلوں وغیرہ کے لوازمات نیز کچی کھالیں اور چمڑے بھی برآمد کئے - حکومت پاکستان کے اقتصادی مشیر کے دفتر نے جو اعداد وشمار فراہم کئے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۵ر اگست سے ۳۱ دسمبر ۱۹۴۷ء تک کوئی مال درآمد نہیں کیا گیا لیکن اس عرصہ میں اشیائے برآمد کی مالیت تقریباً ...۲۸ روپیہ تھی - حال ہی میں یونان نے پاکستان کے ساتھ اپنی تجارت بڑھانے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا ہے - اور یونانی ایوان تجارت "ایتھنز" اپنی غیر ملکی تجارت کے بارے میں اعداد وشمار اور دوسری معلومات مہیا کر رہا ہے - معلوم ہوا ہے - کہ یونانی ایوان تجارت سے یونان میں تجارتی تعلقات قائم کرنے کے سلسلے میں جو استفسارات کئے جائینگے وہ ان کا خیر مقدم کریگا -

پاکستان تنخواہ کمیشن

کراچی ۲ر مئی ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ اخباروں کے ایک طبقہ میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ پاکستان تنخواہ کمیشن کو کم تنخواہ پانے والے عملہ کے مصارف زندگی اور تنخواہ وغیرہ کے بارے میں ہندوستان کے مرکزی تنخواہ کمیشن کی بنیادی سفارشوں اور فیصلوں سے اتفاق نہیں ہے - یہ اطلاع صحیح نہیں ہے - پاکستان تنخواہ کمیشن تنخواہوں وغیرہ کے متعلق از سرنو غور کر رہا ہے - اور ابھی وہ کسی نتیجہ پر نہیں پہنچا

ٹریبیون اب انبالہ سے شائع ہوگا

لاہور ۳ر مئی - معلوم ہوا ہے کہ ہندوؤں کا مشہور اخبار "ٹریبیون" آئندہ ہفتے کے دوران میں بجائے شملہ کے انبالہ سے نکلنا شروع ہو جائے گا - انبالہ میں اس کی روزانہ اشاعت کے لئے انتظامات مکمل ہو گئے ہیں - لاہور میں بھی اخبار مذکور کی ایجنسی قائم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے

مہاجرین کی شکایات قائداعظم خود سنینگے

لاہور ۳ر مئی معلوم ہوا ہے قائداعظم محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان سیالکوٹ کے دورے کے :وقت سرحد پر آباد مہاجرین سے تبادلہ خیالات کرینگے - اور ان کی شکایات متعلقہ آبادکاری ان کی اپنی زبانی سنینگے -

روس پاکستان کیساتھ سفیروں کے تبادلہ کے لئے تیار ہے

کراچی ۲ر مئی - حکومت پاکستان اور روس نے باہم سفیروں کے تبادلہ کا فیصلہ کیا ہے - چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان نے جو آجکل مسئلہ کشمیر کے سلسلے میں لیک سیکسس میں مقیم ہیں - ۲۷ر اپریل کو روس کے نائب وزیر خارجہ مسٹر اے - گورمیکو کے نام ایک خط ارسال کیا تھا جس میں حکومت پاکستان کی اس خواہش کا اظہار کیا تھا - کہ دونوں حکومتوں کے درمیان سفیروں کا تبادلہ عمل میں آنا چاہیئے - موسیو گرومیکو نے چوہدری صاحب موصوف کو جواباً مطلع فرمایا کہ روس کی حکومت اس تجویز کو قبول کرتی ہے اور سفیروں کے تبادلے کیلئے تیار ہے -

مصری فوجیں فلسطین میں داخل نہیں ہوئیں

قاہرہ ۳ر مئی - مصر کے وزیر دفاع نے اس خبر کی تردید کر دی ہے کہ مصری فوجیں سرحد پار کر کے فلسطین میں داخل ہو گئی ہیں - انہوں نے ایک خبر رساں ایجنسی کے نمائندے کو بتایا کہ اس خبر میں کوئی سچائی نہیں ہے -

پناہ گیروں کی امداد کی زنانہ کمیٹی
چندوں کی تیسری فہرست

پناہ گیروں کی امداد کی زنانہ کمیٹی کراچی نے اس وقت تک ۱۳۰۶۹۸/۱۳/۶ روپے کی رقم قائداعظم ریلیف فنڈ کی مرکزی کمیٹی کو دی ہے اس میں ۱۶۰۰۰ روپیہ لیڈیز سب کمیٹی ڈھاکہ کا جمع کردہ ہے ۱۰۳۳۲/۶/- روپیہ کراچی ریس کلب کی طرف سے وصول ہوا تھا - اور ۵۳۰۲ روپیہ ایک ورائٹی شو کے ذریعہ جس کا انتظام پناہ گیروں کی امداد کی زنانہ کمیٹی نے کیا تھا -

لندن میں ٹریفک پر کنٹرول

لندن ۳ر مئی - اوقات کار کے دوران میں لندن میں آمد و رفت بہت زیادہ تیز ہو جاتی ہے اس دباؤ کے روک تھام کی ایک صورت یہ نکالی گئی تھی کہ گزشتہ سال کے اختتام پر لندن میں رہنے والے پچاس ہزار باشندوں کے اوقات کار میں تبدیلی کر دی گئی تھی - اس وقت تک ۴۹ ہزار لوگوں کے اوقات بدل دیئے گئے ہیں - تاکہ مخصوص اوقات میں آمد و رفت کا زور کم کیا جا سکے - ٹرانسپورٹ کی وزارت نے ٹریفک پر قابو پانے کے لئے ویسٹ اینڈ کی دکانوں اور ریسٹورانوں کے بند ہونے کے اوقات بڑھا دئے ہیں - اسی طرح فلم اور تھیٹر کے پروگراموں کے اوقات بھی بڑھا دیئے گئے ہیں - (رب اس)

اوقات کار میں تبدیلی

لاہور ۲ر مئی - محکمہ آبادکاری ضلع لاہور کے صدر دفتر اور متعلقہ حلقہ دفاتر کے اوقات کار یکم مئی سے بدل گئے ہیں - اب یہ دفاتر صبح ۷ بجے سے بعد دوپہر ایک بجے تک کھلے رہا کریں گے

کارٹونوں پر سنسر

حیدرآباد ۳ر مئی - حکومت نظام نے آج ایک حکمنامہ جاری کیا ہے جس کے تحت ریاست کے سارے اخباروں اور رسالوں کے مدیر، طابع و ناشر حضرات کو کارٹون شائع کرانے سے پہلے انہیں سنسر کرانا پڑے گا - سرکاری اعلامیہ میں اس حکم کی وجہ بتاتے ہوئے توضیح کی گئی ہے کہ کچھ عرصہ سے اخبار ایسے کارٹون شائع کر رہے ہیں جو حیدرآباد اور دوسری حکومتوں کے مابین تعلقات پر اثر انداز ہو سکتے ہیں - بعض اخبارات کو انتباہ بھی کیا گیا - لیکن اس کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہ ہوا - ان حالات میں حکومت کے لئے اس کے سوا کوئی چارہ کار نہ تھا - کہ سنسر عائد کر دے -

ایٹمی قوت پر کنٹرول کا مسئلہ

لندن ۳ر مئی - برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر ارنسٹ بیون نے ایوان عام میں کہا - کہ ایٹمی قوت پر بین الاقوامی کنٹرول میں ناکامی سے برطانوی حکومت کو بہت مایوسی ہوئی ہے - (رب اس)

باجلاس چوہدری عطا محمد صاحب تحصیلدار سنگھڑ اسسٹنٹ کلکٹر صاحب درجہ اول سنگھڑ بمقام تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خاں

نمبر مقدمہ 15 تقسیم

احمد خاں ولد عمر خاں بلوچ گورمانی سکنہ مہندہ بستی حبیب تحصیل سنگھڑ

بنام

سدھو رام دولت رام تھو رام پسران رادھو رام و بھیاری رام و لدھا نگی رام وریل داس و گیان چند و سندہ رام پسران ٹھاکر داس شانتی سروپ الشوروداس پسران گلی رام و بیلہ رام ولد ڈاسو رام اقوام اروڑہ کھور یہ سکنہ ہیرو مشرقی حال سکونت ہندوستان

دعویٰ تقسیم کھاتہ نمبر ۱۴۱ بند ڈیہن والہ موضع مہندہ تحصیل سنگھڑ ضلع ڈیرہ غازیخان

ہرگاہ مدعا علیہم صدر حاضری سے گریز کر رہے ہیں، اور اُن پر تعمیل سمن نہیں ہوتی لہذا بذریعہ اخبار مشتہر کیا جاتا ہے کہ بغرض پیروی بتاریخ $\frac{5}{48}$ ۱۷ حاضر آویں - ورنہ بعدم حاضری کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی

آج بتاریخ ۲۳ر اپریل ۱۹۴۸ء کو ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا -

مہر عدالت — دستخط حاکم

اشتہار زیر دفعہ ۵ - رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب سنیئر سب جج صاحب بہادر ضلع اٹک بمقام کیمبل پور

دعوےٰ دلاپانے مبلغ -/750 روپیہ نمبر مقدمہ 24

بمقدمہ شبر دل ولد مہرا قوم ملیار ساکن میال تحصیل فتح جنگ ضلع اٹک — مدعی

بنام

راجہ سنگھ ولد چیتر سنگھ قوم سکھ ساکن میال تحصیل فتح جنگ ضلع اٹک — مدعا علیہ

بنام :- راجہ سنگھ ولد چیتر سنگھ قوم سکھ ساکن میال تحصیل فتح جنگ ضلع اٹک — مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی راجہ سنگھ مدعا علیہ مذکور کے نام عدالت ہذا سے کئی بار سمنات معمولی برائے پیروی مقدمہ وغیرہ جاری کئے گئے - لیکن مدعا علیہ مذکور کی تعمیل نہیں ہو سکی بلکہ معلوم ہوتا ہے کہ راجہ سنگھ مدعا علیہ مذکور کہیں بطرف ہندوستان چلا گیا ہے اسلئے اشتہار ہذا بنام راجہ سنگھ مذکور کے نام جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ مذکور تاریخ ۲۷ر ماہ مئی ۱۹۴۸ء کو مقام کیمبل پور حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا - تو اُس کے خلاف کاروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی -

آج بتاریخ ۲۶ر ماہ اپریل ۱۹۴۸ء بدستخط ہمارے اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا -

مہر عدالت — دستخط حاکم

اسلامی ڈیموکریسی یا اسلامی سوشلزم غیر مانوس اصطلاحیں ہیں

نیازی کی تقریر

لاہور ——— اپنے نامہ نگار سے ——— ۳ر مئی

کل رات کے نو بجے موچی دروازے کے باہر مجمع عام میں تقریر کرتے ہوئے خاں عبدالستار خاں نیازی ایم ایل اے نے کہا۔ حکومت کی مصلحتوں کو جانے دیجئے۔ ہمیں اپنا کام کرنا ہے نیازی صاحب نے کہا۔ ہماری حکومت اور اس کے کارکن اپنے وعدوں کو بھول رہے ہیں۔ دوسری طرف مسلم لیگ جس کی تاسیس کے لئے ہم نے اپنی جوانیاں وقف کی تھیں۔ وہ بھی خاموش ہے۔ آپ نے کہا خلافت پاکستان گروپ حکومت سے فی الفور حکومت کے تمام شعبوں میں اسلامی نظام چاہتا ہے آپ نے کہا دشمن سے ایسا سلوک جس سے بزدلی آشکار ہو ہمیں منظور نہیں حکومت سے ہم وعدوں کے ایفاء کا بدستور مطالبہ کرتے رہیں گے۔ ہم تعمیری اور تخریبی تنقید کے فرق کو سمجھتے ہیں۔

آپ نے کہا۔ دشمن کی ریشہ دوانیاں حد سے گذر گئیں۔ لیکن حکومت کو اپنے جوانوں کو اب بھی مسلح کرنے میں تامل ہے۔ اور لائسنسوں پر فرنگی دور کی سی پابندیاں بدستور ہیں۔

روسی نظام کی قباحتوں کے ذکر اسلامی ڈیموکریسی و اسلامی سوشلزم کی غیر مانوس اصطلاحوں کی وضاحت کے بعد نیازی صاحب نے کہا۔ ستم ہے کہ ہم تو وہ نظام چاہتے ہیں جس میں زنا۔ شراب۔ جوا۔ سود خوری اور دیگر امراض کا قلع قمع ہو۔ لیکن ہمیں راستہ دکھایا جاتا ہے روس جیسے ملک کا۔ جہاں دولت اور سرمایہ تو ایک طرف۔ عورتیں تک مشترکہ ملکیت تصور کی جاتی ہیں۔ سب سے آخر میں آپ نے پاکستان کے گورنر جنرل سے یہ مطالبہ کیا۔ کہ وہ فی الفور علماء کی ایک کمیٹی بلا کر ان کے مشورے سے تمام شرعی حدود کو نافذ کرنے کے متعلق ایک آرڈیننس جاری کریں۔

جلسے کے شروع میں ابراہیم علی صاحب چشتی نے خلافت پاکستان گروپ کے دس مطالبات پڑھ کر سنائے۔ جلسے میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ اور عوام دور دور بیٹھے تقریر کو سنتے رہے۔

حکومت مشرقی بنگال کا تازہ حکم

کراچی ۲ر مئی مشرقی بنگال کی حکومت کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ کلکتہ بجبین المستعمرانی کانفرنس ہوئی تھی اس کے مطابق مشرقی بنگال اور مغربی بنگال کی حکومتوں کے چیف سکرٹریوں کی ایک کانفرنس ۲۶ اپریل کو ڈھاکہ میں منعقد کی گئی۔ اس کے فیصلہ کے پیش نظر حکومت مشرقی بنگال نے ڈسٹرکٹ آفیسروں لوکل آفیسروں اور محکموں کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ اس معاہدے کی تمام شرائط کو نہایت کامیابی کیساتھ جامہ عمل پہنانے کی کوشش کریں۔

پیر الٰہی بخش لیڈر منتخب ہو گئے

کراچی ۲ر مئی۔ سندھ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے متفقہ طور پر پیر الٰہی بخش کو اپنا لیڈر منتخب کر لیا ہے۔ اسمبلی پارٹی نے مندرجہ ذیل قرار دادیں بھی منظور کیں۔

(۱) رشوت اور دوست نوازی کو حکومت سندھ ختم کرے (۲) رشوت ستانی کے قلع قمع کے لئے ضروری ہے کہ سپیشل پولیس بھرتی کی جائے (۳) سراغ رسانی کی ایک خاص شاخ قائم کی جائے۔ جس کا انچارج رشوت ستانی کو روکنے والا افسر ہو (۴) بلیک مارکیٹ اور رشوت کی سماعت کے لئے ایک خاص ٹربیونل مقرر کیا جائے (۵) کراچی کارپوریشن سے کہا جائے کہ وہ کراچی کی صفائی کے لئے ایک مہم شروع کرے۔ اگر وہ اس میں ناکام رہے تو کراچی کارپوریشن کا کام حکومت سندھ خود سنبھال لے۔ اور کراچی میں مسودہ قانون مزارعین کو فوراً قانون کی شکل دی جائے۔ سندھ کے کسانوں کے حقوق بحال کئے جائیں (۷) صوبہ میں پناہ گزینوں کو بحال کرنے کے لئے حکومت سندھ فوراً قدم اٹھائے۔ (۸) سندھ کے وزیر غیر ضروری طور پر کسی افسر کے کام میں مداخلت نہ کریں۔

برف کے کارخانہ داروں کی تکالیف — پریس کانفرنس میں

لاہور ——— اپنے نامہ نگار سے ——— ۳ مئی

کل اخبار نویسوں کی ایک کانفرنس میں برف کے کارخانہ داروں نے اپنی تکالیف بیان کرتے ہوئے کہا۔ کہ جب ہم نے چھ ماہ کی محنت شاقہ کے بعد کافی رقوم خرچ کر کے بمشکل الاٹ شدہ کارخانوں کو چالو کر لیا۔ تو اب ڈائرکٹر آف انڈسٹریز کی منشاء کے خلاف نئے حصہ داران شامل کر دئے گئے ہیں۔ جو نہ اس کام سے واقف ہیں۔ نہ خرچ میں ہاتھ بٹاتے ہیں۔ اور نہ آئندہ کے اخراجات کی ذمہ داری لیتے ہیں۔ بلکہ صرف سیزن کی آمدنی میں سے حصہ لینا چاہتے ہیں اور ستم یہ کہ ان میں سے بہتیرے ایسے ہیں۔ جو مہاجر بھی نہیں ہیں۔ اور بڑی بڑی جائیداد کے مالک ہیں۔

کارخانہ داروں نے بتایا۔ کہ الاٹمنٹ کے وقت ہم سے ہر وقت حصہ دار ملانے کے متعلق کوئی شرط نہیں کی گئی تھی۔ ان اجنبی حصہ داروں کو بالکل ہماری مرضی کے خلاف ہم پر مسلط کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا افسوس اس امر کا ہے کہ جو کارخانے بند پڑے ہیں۔ ان کو چالو نہیں کیا جاتا لیکن جو کسی نہ کسی طرح چل پڑے ہیں۔ ان میں صرف نفع خور حصہ دار ملا کر روکاٹیں ڈالی جاتی ہیں۔

بیت المقدس پر قبضہ کی یہودی سکیم کا انکشاف

لندن ۲ر مئی۔ عربوں نے یہودیوں کی بیت المقدس پر قبضہ کر لینے کی ایک وسیع اسکیم کو دریافت کر لیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے حکومت فلسطین کو اس اسکیم سے مطلع کر دیا ہے۔ عربوں کے بیان کے مطابق یہودیوں کا ارادہ برطانوی انتداب کے خاتمہ اور باقاعدہ عرب فوجوں کے پہنچنے سے قبل ہی ارض مقدس پر قبضہ کر لینے کا تھا۔ بیت المقدس کی تازہ ترین اطلاعات سے اس بات پر کوئی شبہ نہیں رہتا۔ کہ عربوں کی لحظہ بہ لحظہ ہمت بڑھتی جا رہی ہے۔ اور خیال ہے۔ کہ یہ جا فرمیں ان کی دلیرانہ جنگوں کا سبب ہے کیونکہ وہاں عربوں کی تعداد یہودیوں سے بہت کم ہے۔ اور وہ یہودیوں کے مقابلہ میں خواب قسم کے ہتھیار رکھتے ہیں۔ خیال ہے۔ کہ ۱۵ر مئی کے بعد فلسطین میں برطانوی فوجیں رکھنے کا مطالبہ شرق اردن کے شاہ عبداللہ نے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر برطانوی فوجیں چلی گئیں۔ تو بیت المقدس اور بیت اللحم کو یہودیوں کے ہاتھوں میں جانے سے روکنے کے لئے عرب بہت سرگرمی سے کارروائی کریں گے

جنگ فلسطین کئی سال تک جاری رہیگی

لندن ۲ر مئی فلسطین میں یہودیوں اور عربوں کے درمیان جو جنگ ہو رہی ہے۔ اس کا اچھی طرح مطالعہ کرنے کے بعد فوجی ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ جنگ کئی سال تک چلے گی۔ اور اس وقت تک اس جنگ کے بند ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ جب تک کمشن کوئی خاص پروگرام یا فوج لے کر فلسطین میں نہ جائے فوجی ماہرین نے اس امر کی بھی پیشگوئی کی ہے۔ کہ اگر جنگ شروع ہو گئی تو بہت شدید جنگیں ہوں گی۔ اور یہودی فوجیں گوریلا جنگ کریں گی۔ اور اگر یہودیوں کے دستے جلد ختم نہ ہوئے۔ تو وہ کافی عرصہ تک جنگ لڑ سکینگے

——— لاہور ۳ر مئی فلائنگ افسر ایم۔ اے خان رائل پاکستان ایر فورس کی بھرتی کیلئے مئی کے مہینے میں کوہاٹ۔ بنوں۔ ڈیرہ اسمعیل خاں کیمبلپور اور پشاور کا دورہ کریں گے۔

مسٹر گرودیال سنگھ کالج کے پرنسپل مقرر نہیں ہوں گے

لاہور ۳ر مئی۔ اخبار میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ ۳ر مئی کو پروفیسر گرودیال دیال سنگھ کالج کے پرنسپل بنا دئے جائیں گے۔ اور کالج کے موجودہ پرنسپل سید عابد علی سے چارج لے لیں گے۔ پروفیسر سید عابد علی صاحب نے اس خبر کی تردید کر دی ہے۔ چنانچہ انہوں نے تحریر فرمایا ہے کہ پروفیسر گرودیال کو ان کی خدمات سے سبکدوش کر دیا گیا ہے۔ اور وہ ٹرسٹ کے ملازم ہی نہیں ہیں چہ جائیکہ ان کو پرنسپل مقرر کیا جائے۔

ہڑتال کا فیصلہ منسوخ کر دیا گیا

لاہور ۳ر مئی۔ راولپنڈی کی ایم۔ ای۔ ایس ایمپلائز یونین نے ۱۲ر مئی کو ہڑتال کرنیکا جو فیصلہ کر رکھا تھا۔ وہ محکمہ کے اعلیٰ افسروں کے ساتھ طویل گفت وشنید کی روشنی میں منسوخ کر دیا گیا ہے۔ راولپنڈی کے ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشنز افسر پروفیسر عنایت اللہ نے اس سمجھوتہ میں سرکاری پارٹی کی قیادت کی۔ اس کے بعد آپ نے ورکروں کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے انہیں حالات کو اچھی طرح سمجھنے اور پاکستان کے مفاد کے لئے کسی قسم کے اقدام سے ہر ممکن طریق پر اجتناب کرنے کا مشورہ دیا۔ آپ نے انہیں کمیونسٹوں اور دوسرے ایسے عناصر کی سرگرمیوں سے محتاط رہنے کی تلقین کی جو پاکستان کے دشمن ہیں۔